126292 ـ بیوی کا خاوند سے اتفاق ہوا کہ اگر وہ بیوی کے علم کے بغیر کہیں سفر پر گیا تو یہ ان کے مابین آخری دن ہوگا اور خاوند بتائے بغیر سفر پر چلا گیا

سوال

بیوی نے اپنے خاوند پر شرط رکھی کہ وہ اس کے علم کے بغیر ملك سے باہر نہیں جائیگا، اور اگر وہ بیوی کو بتائے بغیر ملك سے باہر گیا تو یہ ان دونوں کے مابین آخری دن ہوگا، پھر خاوند بیوی کو بتائے بغیر سفر پر چلا گیا، بیوی کو یہ علم نہیں کہ آیا خاوند شرط بھول گیا تھا یا کہ اس نے اس میں سستی کی، تو کیا اس عمل سے ان دونوں کا تعلق ختم ہو جائیگا اور عورت خاوند سے بائن ہو جائیگی، یعنی بیوی کو طلاق ہو گئی اور خاوند اس سے رجوع نہیں کر سکتا، یا کہ اسے ایك طلاق ہوگی ؟
یا کہ جب عورت اپنی شرط پر اصرار کرے تو اسے طلاق ہو گی اور جب وہ شرط سے رجوع کر لے تو طلاق نہیں ہوگی اور کیا اس میں کوئی کفارہ ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

طلاق تو خاوند کی طرف سے ہو سکتی ہے، چنانچہ اگر عورت اپنے خاوند کو طلاق دے یا اسے اپنے اوپر حرام کرے تو اس سے طلاق واقع نہیں ہوگی.

لیکن جب خاوند نے بیوی کی جانب سے پیش کردہ شرط قبول کر لی اور کہا: اگر اس نے بتائے بغیر سفر کیا تو وہ ان کا آخری دن ہوگا، تو یہ الفاظ طلاق کے کنایہ میں شمار ہوتے ہیں اور شرط پر معلق ہے، اور اس میں خاوند کی نیت کا اعتبار کیا جائیگا.

اس لیے اگر خاوند کی نیت اس سے طلاق دینے کی تھی تو طلاق واقع ہو جائیگی، اور اگر اس نے طلاق کا ارادہ نہیں کیا تو پھر طلاق واقع نہیں ہوگی، اور اگر اس نے اپنے آپ کو بیوی کے علم کے بغیر سفر پر جانے سے روکنے کے لیے یہ الفاظ کہے اور طلاق کا ارادہ نہ تھا اور پھر اس نے سفر کر لیا تو اسے قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا.

اور اگر خاوند کہے: میں نے شرط سے طلاق کا ارادہ کیا تھا لیکن وہ شرط بھول کر سفر پر چلا گیا تو بھی طلاق واقع نہیں ہوگی راجح قول یہی ہے.

مزید آپ سوال نمبر (105998) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اور طلاق ہونے كے حكم كى حالت ميں بھى صرف ايك طلاق ہى ہوگى، اگر يہ پہلى يا دوسرى طلاق تھى تو خاوند كو بيوى سے رجوع كرنے كا حق حاصل ہے كہ وہ عدت كے اندر اندر بيوى سے رجوع كر لے.

واللہ اعلم .